ختم غوثیہ

ختم قادریہ و گیارہویں شریف

باہتمام قاضی مولانا محمد عمر ضیائی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوث اعظم کا
مریدی لاتخف کہہ کر تسلی دی غلاموں کو
ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوث اعظم کا
قیامت تک رہے بے خوف بندہ غوث اعظم کا

سلسلۂ قادریہ کے عظیم پیشوا پیرانِ پیر شاہِ جیلاں حضورِ غوثِ اعظم شہنشاہِ بغداد

شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ

کی نسبت اور طریقت سے کچھ اوراد و وظائف کا مجموعہ بنام

ختم قادریہ، ختم غوثیہ، گیارہویں شریف

ان اوراد کی اجازت ان تمام احباب کیلئے ہے جو سلسلہ قادریہ سے بیعت ہے یقیناً اس کے بے شمار فوائد ہے اللہ تعالیٰ ان اوراد کی برکت سے مشکلات حل فرماتا ہے بزرگانِ دین کے فیض سے سیر اب ہوتے ہیں اللہ گناہوں سے دلوں کو پھیر کر نیکیوں کی طرف فرمادیتا ہے۔

آمین بجاہِ سیِّد المرسلین

شرف اہتمام: **مولانا قاضی محمد عمر ضیائی** حفظہ اللّٰہ

امام و خطیب؛ **جامع مسجد خواجہ غریب نواز** محمودی چوک محمدی کالونی ماڑی پور ٹاؤن ضلع کیماڑی کراچی

ایصالِ ثواب کا تحفہ؛ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری دُکھیاری امت کیلئے اور میرے نانا، نانی، دادا، دادی، والد مرحوم مولانا عبد المالک اور دیگر اعزاء اقربا رشتہ دار کیلئے اور تمام اساتذہ مرحومین بالخصوص حضور سیدی مرشدی شاہ تراب الحق قادری، مرشدی مفتی اختر رضا خان، حضور سیدی مرشدی طیب شاہ، مرشدی مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی، مرشدی علامہ خادم حسین رضوی

فہرست مضامین

اہم گزارش؛ بحمدہ تعالیٰ ہماری بھرپور کوشش رہی ہے کہ خواص اور عوام کی سہولت کیلئے یہ کارنامہ سرانجام دیا جائے اس کاوش کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کیلئے آپ کی مدد درکار ہے لہٰذا آپ جناب کی بارگاہ میں التجاء ہے کہ فی الحال یہ ابتداء ہے اس میں جو بھی آپ کے ذہنوں میں اشکالات یا مشورہ ہو آپ لازمی ہم سے شئیر کریں آپ کی رائے ہماری لئے اہمیت کا حامل ہے

رابطہ نمبر؛ 03212718573

ناشر مولانا قاضی محمد عمر ضیائی

سن طباعت 2024

﴿درودِتاج﴾

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِیْلِ الشِّیَمِ ط شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ط وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَ الْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنَ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَ

مَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ ط يٰٓاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

ختمِ غوثیہ شریف

۱. درودِ تاج (ایک مرتبہ)

۲. استغفار (ایک سو گیارہ مرتبہ)

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَاۤ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ، وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

۳. درود شریف (ایک سو گیارہ مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

۴. سُوْرَةُ الفاتحہ (گیارہ مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝۶ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷

۵. سُوۡرَۃُ الانشراح (ایک سو گیارہ مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ ۙ﴿۱﴾ وَ وَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَہۡرَکَ ۙ﴿۳﴾ وَ رَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ؕ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۙ﴿۷﴾ وَ اِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ ﴿۸﴾

۶. سُوۡرَۃُ الاخلاص (ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

۷. تیسرا کلمہ (پانچ سو پچپن مرتبہ)

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

۸. (پانچ سو پچپن مرتبہ)

حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ نعم المولی وَنِعۡمَ النصیر

۹. سُوۡرَۃُ الفاتحہ (گیارہ مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ

۱۰. درود شریف (ایک سو گیارہ مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

۱۱. (ایک سو گیارہ مرتبہ)

سَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ عَلَيْنَا كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ

۱۲. (ایک سو گیارہ مرتبہ)

الٰهی بحُرمَةِ حضرت خواجه شیخ سلطان سید عبد القادر جیلانی رضی الله تعالی عنه

۱۳. (ایک سو گیارہ بار) بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

۱۴. ایک سو گیارہ بار اَللّٰهُمَّ آمِيْن

۱۵. ایک بار يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

16. استغفار (ایک سو گیارہ مرتبہ)

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ، وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

۱۷. (ایک سو گیارہ مرتبہ)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

۱۸. (ایک ـــــ سو گیارہ مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

❖ شجرہ شریف

❖ میلاد شریف

❖ آخری مناجات

★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★

گیارہویں شریف

درود تاج پڑھنے کے بعد ہر تسبیح گیارہ مرتبہ پڑھی جائے

۱. درودِ تاج ایک مرتبہ

۲. أَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَا إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ، وَأَتُوۡبُ إِلَیۡہِ گیارہ مرتبہ

۳. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ گیارہ مرتبہ

۴.	سُوْرَۃُ الفاتحہ	گیارہ مرتبہ
۵.	سُوْرَۃُ الاخلاص	گیارہ مرتبہ
٦.	اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ	گیارہ مرتبہ
۷.	اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللہ	گیارہ مرتبہ
۸.	لَاإِلٰهَ إِلَّا اللہُ	گیارہ مرتبہ
۹.	إِلاَّ اللہُ	گیارہ مرتبہ
۱۰.	اَللہُ	گیارہ مرتبہ
۱۱.	اَللہُ	گیارہ مرتبہ
۱۲.	هُوَ اَللہُ	گیارہ مرتبہ
۱۳.	هُوَ	گیارہ مرتبہ
۱۴.	هُوَ اللہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	گیارہ مرتبہ
۱۵.	اَللہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	گیارہ مرتبہ
۱٦.	اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	گیارہ مرتبہ
۱۷.	اَنْتَ الْهَادِیْ اَنْتَ الْحَقّ لَیْسَ الْهَادِیْ اِلَّا هُوَ	گیارہ مرتبہ
۱۸.	حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللہ	گیارہ مرتبہ
۱۹.	مَافِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللہ	گیارہ مرتبہ

۲۰.	نُوْرِ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللہ	گیارہ مرتبہ
۲۱.	لَامَعْبُوْدَ اِلَّا اللہ	گیارہ مرتبہ
۲۲.	لَامَوْجُوْدَ اِلَّا اللہ	گیارہ مرتبہ
۲۳.	لَامَقْصُوْدَ اِلَّا اللہ	گیارہ مرتبہ
۲۴.	هُوَالْمُصَوِّرُ الْمُحِيْطُ الله	گیارہ مرتبہ
۲۵.	يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ	گیارہ مرتبہ
۲۶.	اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ الله	گیارہ مرتبہ
۲۷.	اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ الله	گیارہ مرتبہ
۲۸.	يَا شَيْخ سُلْطَانْ سَيِّدْ عَبْدَ الْقَادِرْ جِيْلَانِیْ شَيْئًا لِلّٰهِ	گیارہ مرتبہ
۲۹.	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ	گیارہ مرتبہ
۳۰.	قصیدۂ غوثیہ شریف	ایک مرتبہ
۳۱.	میلاد شریف حسبِ ترتیب	
۳۲.	ذکر شریف	
	(الف) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ	ایک سو مرتبہ
	(ب) إِلَّا اللهُ	ایک سو مرتبہ
	(ج) اَللهُ	ایک سو مرتبہ
۳۳.	شجرہ شریف	

۳۴۔ آخری مناجات

شجرہ شریف

یاالٰہی اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے
کھول دے دروازہ رحمت گدا کے واسطے

رحمۃ للعالمین ختم رسل جانِ جہاں
احمد و حامد محمد مصطفٰے کے واسطے

مشکلیں آساں فرما رنج و غم سب دور کر
صاحبِ جود و سخا شیرِ خدا کے واسطے

نورِ چشمِ فاطمہ یعنی حسین ابنِ علی
سید الشّہداء شہیدِ کربلا کے واسطے

مال و دولت ظاہر و باطن عطا کر غیب سے
شاہ زین العابدیں شمع ہدا کے واسطے

حضرتِ باقر امامِ عارفین و کاملین
جعفرِ صادق امامِ پیشوا کے واسطے

وہ عمل سرزد ہو مجھ سے جسمیں ہو تیری رضا
موسیٰ کاظم اور شہ موسیٰ رضا کے واسطے

حضرت معروف کرخی صاحب علم و عمل
سرّی سقطی سراجِ اولیاء کے واسطے

رزق وافر کر عطا محتاج غیروں کا نہ کر
حضرت جنید سب کے رہنماء کے واسطے

خواجہ بوبکر یعنی جعفر الشّبلی ولی
عبد الواحد التمیمی پارسا کے واسطے

فرحت دل بخش علمِ معرفت سے شاد کر
بوالفرح طرطوسی بدر الدّجیٰ کے واسطے

قرشی ہنکاری اور مبارک بوسعید
ہو سعادت زاد راہ یوم جزاء کے واسطے

سید حسنی حسینی یازداہ اسم عظیم
عبدالقادر بادشاہ دوسرا کے واسطے

بے نیازوں میں مجھے کر سرفراز و بے نیاز
شاہ جیلاں محی الدین قدم العلیٰ کے واسطے

قبلہء عشّاق حضرت سید عبدالرزاق

خواجہ بو صالح نظر غوث الوریٰ کے واسطے

حضرت سید شہاب الدّین احمد ذوالکرم
شرف دیں یحیٰ بزرگ و پارسا کے واسطے

خواجہ سید شمس دیں محمد باوقار
شاہ علاؤالدین علیؔ مہ لقا کے واسطے

شاہ بدرالدّین حسین عارف اکمل تریں
شرف دین یحیٰ فاروق صفا کے واسطے

خواجہ سید شرف الدین قاسم باللہ مقام
سید احمد سر گروہ اتقیآء کے واسطے

خواجہ سید حسینِ نور جانِ عارفاں
سید عبدالباسط شاہ اسخیآء کے واسطے

سید عبد القادر ثانی ولیؔ نامدار
سید محمود صاحب باحیا کے واسطے

فانی فی اللہ باقی باللہ شاہ عبداللہ ولی
شاہ عنایت اللہ صاحب باوفا کے واسطے

حافظ احمد بارہ مولیٰ شیخنا عبدالصبور

گلِ محمد خاص محبوب خدا کے واسطے

عرف ہے کنگال اور ساری خدائی ہاتھ میں
اک نگاہ مہرِ بس ہے دو سرا کے واسطے

خواجہ محمد رفیق عالمِ علمِ خدا
شیخ عبداللہ ولیؒ باصفاء کے واسطے

شاہ محمد انور شیخ اکابر نور و نور
آں شہ یعقوب محمد ذوالعطا کے واسطے

قطبِ عالم غوث دوراں عبدالرحمٰن چوہروی
انکا صدقہ ہاتھ اٹھاتا ہوں دعا کے واسطے

معاف کر دے اے خدائے دو جہاں میرے گناہ
سید احمد شاہ قطبِ اولیاء کے واسطے

پاک طینت پاک باطن پاک دل کر دے مجھے
حضرت طیب شہنشاہ و گدا کے واسطے

جسم طاہر قلب طاہر روح طاہر دے مجھے
سید شاہ پیر طاہر باخدا کے واسطے

ہو میرا ایمان کامل اور ہو روشن ضمیر
سید شاہ پیر صابر باضیاء کے واسطے

جس نے یہ شجرہ پڑھا اور جس نے یہ شجرہ سنا
بخش دے سب کو تو جملہ پیشوا کے واسطے

آمین بجاہ النبیّ الامین

ملاحظہ: شجرہ شریف پڑھتے وقت سننے والے صرف آمین کہے۔

﴿میلاد شریف﴾

الحمد للّٰہ نحمدہٗ و نستعینہٗ و نستغفرہٗ و نؤمن بہ و نتوکّل علیہ و نعوذ باللہ من شرور انفسنا و من سیّات اعمالنا من یّھدہ اللہ فلا مضلّ لہ و من یّضللہ فلا ھادی لہ و نشھد اَن سیدنا و مولانا محمد عبدہٗ و رسولہ ﷺ

امابعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَ سَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صلوٰۃٌ یارسولَ اللہ علیکم

سلامٌ یاحبیبَ اللہ علیکم

نسیما جانب بطحا گذر کن
زاحوالم محمد را خبر کن

توئی سلطان عالم یا محمد
ز روئے لطف سوئے من نظر کن

بہ برایں جان مشتاقم بر آں جا
فدائے روضہ خیر البشر کن بہ برایں

مشرف گرچہ شد جامی ز لطفش
خدایا ایں کرم بارے دگر کن

مرحبا یا مرحبا یا مرحبا-------رحمۃٌ للعالمین مرحبا

جلوہ گر ہو یا امام المرسلین
جلوہ گر ہو رحمۃٌ للعالمین
-- مرحبا یا

جلوہ گر ہو غمزدوں کے دستگیر
جلوہ گر ہو ہادی روشن ضمیر
-- مرحبا یا

جلوہ گر ہو جلوہ نورِ خدا
جلوہ گر ہو یا اے حبیب کبریا
-- مرحبا یا

فرشتوں کی سلامی دینے والی فوج پڑھتی تھی اور جناب آمنہ سنتی تھی یہ آواز آتی تھی۔

****

نوٹ: ختمِ قادریہ شریف کے تمام اوراد و ظائف کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا جائے سوائے سورۃ الیاسین اور قصیدۂ غوثیہ کے ان کو صرف ایک مرتبہ پڑھیں۔

ختمِ قادِریَّہ

۱. دُرُودِ غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

۲. تیسرا کلمہ

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

۳. سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ — بسم اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝۲ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝۶ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۷ وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸

۴. سُوْرَةُ الاخلاص — بسم اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

۵. یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ — یَا شَافِیْ اَنْتَ الشَّافِیْ — یَا کَافِیْ اَنْتَ الْکَافِیْ

۶. یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُنْظُرْ حَالَنَا — یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ اِسْمَعْ قَالَنَا

اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ هَمٍّ مُّغْرَقٌ — خُذْ یَدِیْ سَهِّلْ لَنَا اِشْکَالَنَا

۷. یَاحَبِیْبَ الْاِلٰہِ خُذْ بِیَدِیْ مَالِعَجْزِیْ سِوَاكَ مُسْتَنَدِیْ

۸. فَسَهِّلْ یَااِلٰهِیْ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

۹. یَاصِدِّیْقُ یَاعُمَرْ یَاعُثْمَانْ یَاحَیْدَرْ دَفعِ شَرْ كُنْ خَیْرآوَرْ یَاشَبِّیْرُ یَاشَبَّرْ

۱۰. یَاحَضْرَتْ سُلْطَانْ شَیْخ سَیِّدْ شَاهْ عَبْدَ الْقَادِرْ جِیلَانِیْ شَیْئًا لِّلّٰهِ الْمَدَدْ

۱۱. مَاهَمَه مُحْتَاجْ توحَاجَتْ رَوَا اَلْمَدَدْ یَاغَوْثِ اَعْظَمْ سَیِّدَا

۱۲. مُشْكِلَاتِ بی عَدَدْ دَارِیْم مَا اَلْمَدَدْ یَاغَوْثِ اَعْظَمْ پِیْرِ مَا

۱۳. یَاحَضْرَتْ شَیْخ مُحْیِ الدِّیْن مُشْكِلْ كُشَا بِالْخَیْر

۱۴. اِمْدَادْ كُنْ اِمْدَادْ كُنْ اَزْ بَنْدِ غَمْ آزَادْ كُنْ

۱۵. دَرْ دِیْن و دُنْیا شَادْ كُنْ یَاغَوْثِ اَعْظَمْ دَسْتُگِیْر

۱۶. یَاحَضْرَتْ غَوْث اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی

۱۷. خُذْ یَدِیْ یَاشَاہِ جِیلَانْ خُذْ یَدِیْ شَیْئًا لِّلّٰهِ اَنْتَ نُوْرٌ اَحْمَدِیْ

۱۸. طُفَیْلِ حَضْرَتْ دَسْتُگِیْر دُشْمَنْ هووے زَیْر

۱۹. سورۃ الیسین شریف

۲۰. قصیدۂ غوثیہ

۲۱. دُرود غوثیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

قصیدۂ غوثیہ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ ۔۔۔ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِی تَعَالِیْ

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُئُوسٍ ۔۔۔ فَهِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

فَقُلْتُ لِسَآئِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا ۔۔۔ بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ ۔۔۔ فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْم بَعْدِ سُکْرِیْ ۔۔۔ وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ ۔۔۔ مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَّا زَالَ عَالِیْ

اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ ۔۔۔ یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ ۔۔۔ وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیَ مِثَالِیْ

کَسَانِیْ خِلْعَةً مِّبِطِرَازِ عَزْمٍ ۔۔۔ وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ ۔۔۔ وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا ۔۔۔ فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالٍ

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ ۔۔۔ لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ ۔۔۔ لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ ۔۔۔ لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّحَالِیْ

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَيْتٍ	لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى
وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ	تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ
وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا يَأْتِیْ وَيَجْرِیْ	وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ
مُرِيْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ	وَافْعَلْ مَا تَشَآءُ فَالْاِسْمُ عَالٍ
مُرِيْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ	عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِیْ
طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ	وَشَاءُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ
بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِیْ تَحْتَ حُكْمِیْ	وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ
نَظَرْتُ اِلٰى بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا	كَخَرْدَلَةٍ عَلٰى حُكْمِ اتِّصَالِ
دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰى صِرْتُ قُطْبًا	وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَى الْمَوَالِیْ
فَمَنْ فِیْ اَوْلِيَاءِ اللّٰهِ مِثْلِیْ وَمَنْ	فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِيْفِ حَالِیْ
رِجَالِیْ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ	وَفِیْ ظُلَمِ اللَّيَالِیْ كَاللَّاٰلِیْ
وَكُلُّ وَلِیٍّ لَّهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ	عَلٰى قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْكَمَالِ
نَبِیٌّ هَاشِمِیٌّ مَكِّیٌّ حِجَازِیٌّ	هُوَ جَدِّیْ بِهٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ
مُرِيْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ	عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
اَنَا الْجِيْلِیُّ مُحْیِ الدِّيْنِ لَقَبِیْ	وَاَعْلَامِیْ عَلٰى رَاْسِ الْجِبَالِ
اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ	وَاَقْدَامِیْ عَلٰى عُنُقِ الرِّجَالِ
وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ	وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

تَقَبَّلْنِیْ وَلَاتَرْدُدْ سُؤَالِیْ اَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ اُنْظُرْبِحَالِیْ

شجرۂ علیّہ عالیّہ قادریّہ رضویہ امجدیہ

یاالٰہی رحم فرما مصطفٰی کے واسطے
یارسول اللہ کرم کیجیے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کربلائیں رد شہید کربلا کے واسطے

سیّدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علم حق دے باقر علم ہدٰی کے واسطے

صدقِ صادِق کا تَصَدُّق صادِقُ الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہر معروف و سری معروف دے بیخود سری
جُندِ حق میں گن جنید با صَفا کے واسطے

بہر شبلی شیر حق دُنیا کے کتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبد واحِد بے رِیا کے واسطے

بُوالفَرَح کا صدقہ کر غم کو فَرَح دے حُسن و سعد

بُوالحسن اور بُوسعید سعد زا کے واسطے

قادِری کر قادِری رکھ قادِریوں میں اُٹھا
قدرِ عبدُالقادِرِ قدرت نُما کے واسطے

اَحْسَنَ اللّٰہُ لَہٗ رِزْ قًا سے دے رزقِ حَسَن
بندہ رزّاق تاجُ الاصفیاء کے واسطے

نصرِ اَبِی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دین مُحی جانفزا کے واسطے

طُورِ عِرفان و عُلُوّ و حمد و حسنٰی و بَہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراھیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانہ دل کو ضیاء دے رُوئے ایماں کو جمال
شہ ضیاء مولیٰ جمال الاولیاء کے واسطے

دے محمد کے لیے روزی کر احمد کے لیے
خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دِین و دُنیا کے مجھے بَرَکات دے بَرَکات سے

عشقِ حق دے عشقِ عشقِ اِنتہا کے واسطے

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد کے لیے
کر شہیدِ عشق، حمزہ پیشوا کے واسطے

دِل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُر نُور کر
اچھے پیارے شمسِ دیں بدرُ العُلٰی کے واسطے

دو جہاں میں خادِمِ آلِ رسولُ اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمد مرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرتِ احمد رضا کے واسطے

نورِ جاں و نورِ ایمان نورِ قبر و حشر دے
بوالحسین احمد نوری لقا کے واسطے

اے خدا فرما عطا صدق و صفا، مجد و علی
حضرت صدر الشریعہ بوالعلٰی کے واسطے

بخش دے جرم و خطا فضل فرما دائما
حافظ ملت عزیزالاولیاء کے واسطے

سایۂ جملہ مشائخ یاخدا ہم پر رہے
رحم فرما آلِ رحماں مصطفٰے کے واسطے

کر عطا ہم کو ضیائے علم دین مصطفیٰ
قدوۃ العلماء ضیاء المصطفیٰ کے واسطے

نعمت علم و عمل فہم و ذکاء ذوق عطا
کر عطا مولا عطاء المصطفیٰ کے واسطے

پر ضیاء کر میرا چہرہ حشر میں اے کبریا
شہ ضیاء الدین پیر باصفا کے واسطے

اَحیِنَا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنیَا سَلَامٌ بِالسَّلَامِ
قادِری عبدالسلام خوش ادا کے واسطے

عشقِ احمد میں عطا کر چشمِ تر سوزِ جگر
یا خدا اِلیاس کو احمد رضا کے واسطے

صدقہ اِن اَعیاں کا دے چھ عین عز، علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اِس بے نَوا کے واسطے

سورۃ الیاسین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا
فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ
سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا
تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰى وَ
نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ؕ وَ كُلَّ شَیْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِیْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ
الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ
مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا
رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ مَا عَلَيْنَاۤ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْۤا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا
لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا
يَسْــٴَـلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَا لِیَ لَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ
اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْــٴًـا وَّ لَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾
اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِیْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَ
جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا
مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ
رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ

اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا
فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ
ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ
مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَ
الشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا
يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَ
اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ
رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ
لَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ
بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ ۘ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾
اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآىِٕكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ
فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ ۟ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَ امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ

اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِیْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾ وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَیْدِیْهِمْ وَ
تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى
یُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ
نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿۶۹﴾
لِّیُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَیًّا وَّ یَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَاۤ
اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا یَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ لَهُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَ
مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ
نَصْرَهُمْ ۙ وَ هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا یَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَ لَمْ
یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۷﴾ وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ
یُّحْیِ الْعِظَامَ وَ هِیَ رَمِیْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُ ﴿۷۹﴾ الَّذِیْ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَ لَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ۬ بَلٰى ۗ وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْــٴًـا اَنْ یَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

﴿صلوٰۃ وسلام﴾

یا شفیع الوریٰ سلامٌ علیك
یا نبی الھدیٰ سلامٌ علیك

خاتم الانبیآء سلامٌ علیك
سید الاصفیاء سلامٌ علیك

لیلۃ اسریٰ بہٖ قالت الانبیآء
مرحبا مرحبا سلامٌ علیك

واجبٌ حُبُّك علی المخلوق
یاحبیب العُلیٰ سلامٌ علیك

اعظم الخلق اشرف الشرفآء
افضل الاذکیا سلامٌ علیك

انك مقصدی و ملجائی
انك مدّعا سلام علیك

اشفعی یاحبیبی یوم الجزاء
انت شافعنا سلامٌ علیك

سیدی یاحبیبی مولائی
لك قلبی فداك سلامٌ علیك

ھٰذا قولُ غُلامك عشقی
منہ یا مُصطفٰے سلامٌ علیك

﴿مناجات﴾

یاالٰہی! ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کا ساتھ ہو

یاالٰہی! بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدارِ حُسنِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

یاالٰہی! گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
ان کے پیارے منہ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و سخا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیدِ بے سایہ کے ظلِ لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب ﷺ کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ
ہو

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بیجا رلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مرتضٰی کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیاء کا ساتھ

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط
آفتابِ ہاشمی نورُالھدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
ربِ سلم کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو

جب رضا خوابِ گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مُصطفٰے ﷺ کا ساتھ ہو

۝وآخِرُ دَعْوٰنا اَنِ الْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعٰلَمِين۝

